ادارہ

ظلمت سے نور تک

● یوپی کے ضلع رام پور میں قادیانی مبلغ کا قبولِ اسلام

رام پور (الاحرار) مجلس احرار اسلام رام پور یوپی کے صدر مولانا محمد صالحین قاسمی اور ان کے ساتھیوں کی بیداری کی وجہ سے علاقہ میں خفیہ طور پر قائم قادیانیوں کی شاخ ختم ہوگئی ہے اور قادیانیوں کے مبلغ نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق رام پور کے گاؤں رضانگر میں گزشتہ چند سال سے ایک قادیانی مبلغ مسلمانوں کی مسجد میں اپنی پہچان چھپا کر قادیانیت کے لیے کام کر رہا تھا اور اندر ہی اندر اہل ایمان کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہا تھا۔ علاقہ میں سرگرم لال پور کلاں میں واقع دفتر احرار کے صدر مولانا محمد صالحین قاسمی نے قادیانیوں کی اس سازش کا پردہ فاش کر دیا۔ مسلمانوں کی مسجد میں قادیانی امام کی اطلاع ملتے ہی احرار رضا کاران سمیت علاقہ کے تمام علماء کرام حرکت میں آ گئے اور بروقت اس فتنہ کا سد باب کرتے ہوئے علماء کرام مذکورہ مسجد پہنچ گئے۔ جہاں قادیانی مبلغ موجود تھا۔ ایک طویل گفتگو کے بعد قادیانی مبلغ نے بفضلِ باری تعالیٰ حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے اسلام قبول کر لیا۔ اس طرح قادیانیوں کی علاقائی شاخ ختم ہوگئی۔

موصولہ اطلاعات کے مطابق قادیانی مبلغ حافظ محمد احمد نے قبولِ اسلام کے بعد بتایا کہ وہ راجھستان میں رہتا تھا۔ جہاں قادیانیوں نے اسے اپنے دام فریب میں پھنسا لیا۔ جس کے بعد اسے ماہوار پانچ ہزار روپے وظیفہ دیا جانے لگا اور قادیان لے جا کر ایک سال ٹریننگ دے کر سات ہزار روپے مہینے پر رام پور کے نواح میں قادیانیت کی تبلیغ کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔

اسلام قبول کرنے والے خوش قسمت سابق قادیانی مبلغ نے رام پور کے احرار رہنماؤں اور دیگر علماء کرام کی موجودگی میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا جو مقامی اخبارات میں شائع کیا گیا ہے۔ قادیانی جماعت سے تعلق ختم کرنے کی اطلاع حافظ محمد احمد نے بذریعہ پوسٹ قادیانی جماعت کو دی ہے۔

رام پور احرار کے صدر مولانا صالحین قاسمی اور رام پور احرار رضا کاروں کی مسلسل کوششوں سے پورے علاقہ میں عوام کے اندر تحفظ ختم نبوت کا جذبہ بیدار ہوگیا ہے۔ غریب مگر ایمان کی دولت میں مالا مال مسلمان بھی قادیانیوں کی فریبی چالوں کو سمجھ چکے ہیں۔ امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے مولانا صالحین قاسمی اور دیگر احرار رضا کاروں کی کارکردگی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کو مبارک باد دی ہے۔